سوال

ریاست مدینہ کے تناظر میں رسول اللہ ﷺ کی انتظامی اور سفارتی کامیابیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالیں؟

جواب

تعارف:

نبی کریم ﷺ نے ہجرت کے بعد مدینہ میں اسلامی ریاست قائم کی۔ اس ریاست کی کامیابی میں آپ ﷺ کی سفارتی اور انتظامی سرگرمیوں نے بہت اہم کردار ادا کیا۔ آپ ﷺ بحیثیت سفارت کار اور منتظم بہترین تھے۔ آپ ﷺ کی سفارت کاریوں کا نتیجہ ہے کہ مدینہ جو مختلف قبائل میں بٹا ہوا تھا ایک منظم اور مستحکم معاشرے کے طور پر سامنے آیا۔ آپ ﷺ کی سفارت کاریاں صرف مدینہ تک ہی محدود نہیں تھی۔ بلکہ مدینہ کی ریاست کے قیام کے بعد آپ ﷺ نے ارد گرد کی ریاستوں میں اپنے سفیر بھیج کر ان سے دوستانہ تعلقات قائم کیے۔ مزید برآں بطور منتظم بھی آپ ﷺ ایک کامیاب لیڈر تھے۔ آپ ﷺ نے مدینہ کی معاشی، سماجی، اخلاقی اور معاشرتی طور پر ترقی کے لیے کوشش کی۔ آپ ﷺ نے مدینہ کے لوگوں کو تعلیم و تربیت کے لئے تعلیمی سرگرمیوں کا انتظام کیا۔ آپ ﷺ نے مدینہ کو ایک کامیاب سماجی اور معاشی نظام عطا کیا۔ یہ بطور منتظم آپ ﷺ کی کامیابی ہے کہ آپ ﷺ نے عسکری طاقت اور ہتھیاروں کی کمی کے باوجود ایک کامیاب فوجی قوت بنائی۔ اس میں سب سے زیادہ کردار آپ ﷺ کی قابلیت پر فیصلے کرکے اچھے عہدے عطا کرنے کرنے کی پالیسی کا ہے۔ آپ ﷺ نے مدینہ کی ریاست کے لیے ایک مشاورتی کمیٹی بھی بنائی جہاں پر مشاورت کی جاتی تھی اور باہمی فیصلوں سے مدینہ کے مسائل حاصل کیے جاتے۔ آپ ﷺ کی انتظامی اور سفارتی پالیسیاں مدینہ کی کامیابی کا سبب ہیں۔

محمدؐ بطور سفارت کار:

آپؐ نے مدینہ کی ریاست کے لیے مختلف قبائل، علاقوں اور بادشاہوں کے پاس خطوط بھیجے۔ آپؐ نے نہ صرف ان کے پاس اپنے اپنے سفارت کار بھیجے بلکہ ان کی طرف سے آنے والے سفارت کاروں کے آرام و امان کا بھی خیال رکھا۔ ریاست مدینہ میں آپؐ کی سفارتی کاروائیوں کا ہی نتیجہ تھا کہ اسلام ارد گرد کے علاقوں میں پھیلنا شروع ہوا۔ ذیل میں آپ کی کامیاب سفارتی کاروائیاں درج ہیں۔

میثاق مدینہ:

آپؐ جب مدینہ ہجرت کر کے آئے تھے تو اس وقت مدینہ میں مختلف قبائل رہ رہے تھے۔ یہ چار بڑے گروہوں میں تقسیم تھے۔ مہاجر، انصار (بنو اوس اور بنو خزرج)، یہود (بنو قینقاع، بنو قریظہ، بنو قراظ) اور مشرکین۔ آپؐ نے ان کے درمیان سفارت کاری کی اور کامیابی سے ریاست مدینہ کی بنیاد رکھی۔ میثاق مدینہ آپؐ کی کامیاب سفارت کاری کا نتیجہ ہے جس میں ریاست مدینہ کے لیے قوانین لکھے ہوئے۔ مزید برآں رشتہ مواخات بھی آپؐ کی کامیاب سفارت کاری کا نتیجہ ہے کہ انصار اپنے مال اور گھر مہاجرین کے ساتھ بانٹنے کے لیے تیار ہو گئے۔

صلح حدیبیہ:

6 ہجری کو آپؐ نے اپنے ساتھ 1400 صحابہ کو لیا اور مکہ حج کی نیت سے ارادہ باندھا۔ کفار مکہ نے آپؐ کو مکہ داخل ہونے سے منع کر دیا۔ بات یہاں تک بڑھ گئی کہ آپؐ نے مدینہ سے اپنے ہتھیار منگوا لیے۔ لیکن جب کفار مکہ نے اپنا سفارت کار آپؐ کی خدمت میں

Date:
Day:

بھیجا تو آپ ﷺ نے ان کی سفارت کاری قبول کر لی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"جب وہ آپ ﷺ کے پاس صلح کے لیے حاضر ہوں تو آپ صلح کو قبول کر لیں"

(القرآن)

کفار مکہ کی طرف سے سفارتی کاری میں پہلے کرنے کی وجہ سے صلح حدیبیہ وجود میں آیا۔ یہ آپ ﷺ کی سفارتی کاری کا نتیجہ تھا کہ ایک جنگ شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گئی۔ یہ آپ ﷺ کی کامیاب سفارتی کاری تھی کہ اس سے نہ صرف کفار مکہ سے تعلقات قائم ہوئے بلکہ دیگر عرب قبائل نے اسلام کو قبول کیا اور اسلام عرب میں تیزی سے پھیلنے لگا۔

دیگر ریاستوں کو خطوط

آپ ﷺ کی سفارتی کاری صرف مکہ اور مدینہ اور دیگر عرب قبائل تک ہی محدود نہیں تھی۔ بلکہ آپ ﷺ نے 7 ہجری کے بعد سے عرب کے گرد و نواح میں بھی سفارت کار بھیجنے شروع کر دیے۔ آپ ﷺ نے شام، مصر، روم اور ایران کی طرف سفارتی کاری کی۔ آپ ﷺ نے نجاشی شاہ حبشہ کی طرف بھی سفارت کار بھیجے۔ آپ ﷺ نے درج ذیل علاقوں کی طرف سفارتی کاری کی۔

حبشہ:

آپ ﷺ نے نجاشی شاہ حبشہ کی طرف اپنے سفارت کار کو بھیجا جس کے نتیجے میں اس نے اسلام قبول کر لیا۔

روم

آپ ﷺ نے ہرقل قیصر روم کی طرف حیہ کلبی کو اسلام کا پیغام دے کر بھیجا لیکن اس نے اسلام قبول نہ کیا۔

Day: Date:

ایران:

خسرو پرویز کسریٰ ایران کی طرف بھی آپ نے سفارت کار بھیجے اس نے آپؐ کی شان میں گستاخی کی اور بعدازاں ہلاک ہوا۔

مصر:

مصر کے حاکم نے اسلام قبول نہ کیا لیکن آپ کے سفیر کی عزت کی۔

یہ آپؐ کی کامیاب سفارت کاریاں تھیں جس کے نتیجے میں اسلام عرب کے گرد و نواح میں پھیلنا شروع ہوا۔

قبیلہ جہینہ کی طرف سفارت کاری:

آپؐ نے مدینہ کی ریاست میں قبیلہ بنو جہینہ کے ساتھ بھی سفارت کاری۔ بنو غفار جو کہ فلسطین اور مکہ کے راستے میں ہے اس کی طرف بھی آپ نے سفارت کاری کی۔ یہ آپؐ کی سفارت کاریوں کا نتیجہ تھا کہ یہ لوگ جو ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے اور چھوٹی چھوٹی غلطیاں پر ایک دوسرے کا خون بہانا عام کام سمجھتے تھے، ایک دوسرے کے ساتھ دوستانہ تعلقات میں باندھے گئے۔ جس سے نہ صرف خون خرابہ بند ہوا بلکہ انہوں نے ایک دوسرے سے معاشی، سماجی اور عسکری امداد بھی حاصل کیے۔

پیغمبرؐ بطور منتظم:

آپؐ کی انتظامی پالیسیاں کامیاب ریاست مدینہ کی اساس ہیں۔ آپؐ نے بطور لیڈر مدینہ میں کامیاب انتظامیہ قائم کیے۔ آپؐ نے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا۔ یہ آپ کی انتظامیکی کامیابی تھی کہ مدینہ ایک منظم ریاست کے طور پر اُبھرا۔ جس نے اسلام کی اشاعت و ترقی میں کامیاب کردار ادا کیا۔

معاشی انتظامیہ:

آپ ﷺ کی انتظامی کامیابیوں میں ایک کامیابی ریاست مدینہ کی معاشی ترقی ہے۔ یہ ترقی آپ ﷺ کی انتظامی پالیسیاں کا نتیجہ ہے۔ ہجرت مدینہ سے قبل مدینہ کی مارکیٹ یہودیوں کے قبضے میں تھی جہاں پر سود کا راج تھا۔ جس کی وجہ سے امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہوتا جا رہا تھا۔ لیکن جب آپ ﷺ مدینہ ہجرت کر کے آئے۔ آپ ﷺ نے وہاں کے لوگوں کے معاشی حالات بہتر کرنے کے لیے ایک مضبوط اور مستحکم معاشی نظام رائج کیا۔ جس کی بنیاد زکوٰۃ پر تھیں۔ نیز آپ ﷺ نے صدقہ اور خیرات کو بھی فروغ دیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"اور تمہارا مال صرف صاحب ثروت لوگوں تک ہی (انتہا گردش) نہ رہے۔"

(القرآن)

ریاست مدینہ میں آپ ﷺ نے ایک کامیاب معاشی نظام قائم کیا۔ اور اس کی مضبوطی اور قیام کے لیے ایک مضبوط انتظامیہ ترتیب دی۔

تعلیمی نظام:

آپ ﷺ نے ریاست مدینہ میں تعلیمی نظام کی بھی بنیاد رکھی۔ صحابہ کی تعلیم و تربیت کے لیے مدارس بنائے۔ اور عورتوں کی تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دی۔ ایک دن ہفتے میں عورتوں کی تعلیم کے لیے مخصوص تھا۔ مزید برآں امہات المومنین بھی عورتوں کو تعلیم دیتی تھی۔ یہ آپ ﷺ کی انتظامی کامیابی تھی ریاست مدینہ میں صحابہ اور صحابیات پڑھی لکھی آج کے دور میں جہاں اتنی سائنسی اور سماجی ترقی کے باوجود عورتیں تعلیم و تربیت حاصل کرنے میں پیچھے ہیں وہاں ریاست مدینہ

Day: Date:

میں آپؐ کی کامیابی انتظامیہ کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ عورتوں مردوں کے شانہ بشانہ تھیں۔ وہ معاشیت میں بھی مردوں کے ساتھ کام کرتی تھیں۔ یہ آپؐ کی انتظامی کامیابی ہی تھی کہ جس نے اس دور میں تعلیم و تربیت اور اہمیت کو اجاگر کیا۔ حدیث مبارکہ ہے کہ

"علم حاصل کرنا ہر مرد و عورت پر فرض ہے"

(حدیث)

سماجی انتظامیہ:

آپؐ کی انتظامی کامیابیوں میں ایک کامیابی یہ ہے کہ آپؐ نے مدینہ کو بطور ریاست قائم کیا اور اس کی تکمیل و ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔

آئین:

میثاق مدینہ دنیا کا پہلا آئین ہے جس میں مدینہ کی ریاست کے لیے اصول و قانون ہیں۔ جس نے مدینہ میں موجود تمام قبائل کے لیے حقوق و فرائض کو واضح کر دیا۔

مشاورتی کمیٹی:

ریاست مدینہ کے فیصلے مشاورت کی بنا پر ہوتے تھے آپؐ صحابہ سے مشاورت کرتے تھے۔ اور مسائل کا حل انہیں کی مشاورت کی بنا پر دیے گئے فیصلوں پر ہوتا تھا۔ جیسا کہ جب مدینہ میں خطرات کا سامنا تھا تو مشاورت کی بنا پر حضرت سلمان فارسی کا خندق کھودنے کا مشورہ مانا گیا۔

سیکرٹریٹ:

آپؐ نے مدینہ میں کو ایک ریاست کے طور پر منظم کیا میں

Day: Date:

کا سیکرٹریٹ مسجد نبوی تھا۔ تمام صحابہ نماز فجر کے بعد آپ کے اردگرد جمع ہوتے اور اپنے مسائل کا حل طلب کرتے۔

عدل و انصاف کا فروغ:

آپ نے عدل و انصاف کو فروغ دیا۔ آپؐ نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرے گی تو میں اس کے ہاتھ کاٹ دوں گا۔

میرٹ پر فیصلے:

آپؐ صحابہ کو ان کی قابلیت کے بنا پر عہدے عطا کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن ابی مکتوم کو ان کی قابلیت کی بنا پر مدینہ کا انتظام سنبھالنے کا کہتے جب آپؐ باہر جاتے۔

مندرجہ بالا آپؐ کی کامیاب انتظامیہ کی مثالیں ہیں کہ کس طرح آپؐ نے ریاست مدینہ کو قائم کیا اور اس کی استقامت و ترقی کی۔

عسکری انتظامیہ:

غزوات بھی آپؐ کی کامیاب انتظامیہ کی مثالیں ہیں کہ کس طرح آپؐ کم وسائل اور طاقت کی کمی کے باوجود جنگیں جیتیں۔ اور نہ صرف ان کو جیتا بلکہ جانی نقصان بھی بہت کم۔ آپؐ کے صحابہ بہت کثیر تعداد کے مقابلے میں جنگیں لڑا کرتے تھے لیکن یہ آپ کی انتظامی پالیسیاں تھیں جن کی وجہ سے وہ آج تک کوئی بھی جنگ نہیں ہارے۔ مزید برآں ان میں ہونے والے نقصان بھی بہت کم تھا۔ تمام غزوات میں صرف 1000 لوگ مرے دونوں طرف سے۔ جیسا کہ لارڈ وگنیا بگڑی لکھتی ہیں کہ

"نبی کریمؐ نے انسانی جنگ کے نقصانات کو عملاً کم کر دیا ہے"

خلاصہ:

یہ آپ ﷺ کی کامیاب سفارتی پالیسیاں تھیں کہ مدینہ کی ریاست کے عرب اور اردگرد میں سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔ آپ ﷺ نے نہ صرف اللہ کی پیغام دوسروں تک پہنچایا اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا درس دیا بلکہ آپ ﷺ نے ریاست مدینہ اور اردگرد میں اس کی اشاعت کے لیے کامیاب انتظامیہ بھی ترتیب دی۔ یہ آپ ﷺ کی کامیاب پالیسیا پالیسیوں کا ہی نتیجہ تھا کہ اسلام عرب سے نکل کر پوری دنیا میں پھیلا اور موجودہ دور میں یہ دنیا کا سب سے زیادہ تیزی سے بڑھنے والا دین ہے۔